مسجد کی وقف جگہ سے کچھ حصہ جامعہ کے لئے وقف کرنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3209

تاریخ اجراء: 28ربیع الثانی1446ھ/01نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے پہلے اپنی جگہ مسجد کے لئے وقف کر دی تھی، اب ارادہ بدلا اور نیت کر لی کہ ایک طرف مسجد بن جائے جب کہ دوسری طرف جامعۃ المدینہ گرلز، تو کیا وہ نیت بدل سکتے ہیں؟ اور اگر 10 مرلہ جگہ ہو اور دو طرف اس کا راستہ نکلتا ہو تو کیا ایسا ہو سکتا ہے نیچے مسجد اور اوپر جامعہ بنا لیا جائے اور دونوں کے دروازے الگ الگ بازار میں نکال لیے جائیں یا پھر آدھی جگہ میں مسجد بنالی جائے اور آدھی میں جامعہ، کیا یہ کرنا درست ہو گا جب کہ یہ جگہ مسجد کے لئے وقف کی تھی مگر وہاں ابھی مسجد کی تعمیرات نہیں ہوئیں، لیکن چار دیواری ہوئی ہے جس میں لوگ نماز پڑھتے ہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں چونکہ اس شخص نے وہ جگہ مسجد کے لیے وقف کر دی ہے تو اب مسجد کے علاوہ کوئی چیز مدرسہ وغیرہ نیچے یا اوپر یا اس کی ایک جانب بنانا، شرعا جائز نہیں ہے کہ جب کوئی شخص کسی چیز کو وقف کر دیتا ہے تو وقف صحیح ہونے کے بعد وہ چیز واقف کی ملکیت سے نکل کر خالص اللہ پاک کی ملکیت میں چلی جاتی ہے، اب واقف یا اس کے ورثاء کا اس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کرنا اور اس کو خلافِ مصرف (یعنی جس مقصد کے لئے وہ چیز وقف ہے اس کے علاوہ کسی اور کام میں) استعمال کرنا جائز نہیں ہوتا، کیونکہ تغییر وقف (وقف کو بدلنا) اور وقف کو خلاف مصرف استعمال کرنا ناجائز و حرام ہے۔

ہدایہ میں ہے "حبس العین علی حکم ملک اللہ تعالی فیزول ملک الواقف عنہ الی اللہ تعالی علی وجہ تعود منفعتہ الی العباد" ترجمہ: وقف کا مطلب ہے: کسی معین چیز کو اللہ تعالی کی ملکیت کے حکم پر روک لینا۔ موقوفہ شئے سے واقف کی ملکیت اللہ عزوجل کی طرف اس طور پر منتقل ہو جاتی ہے کہ اس کا نفع بندوں کو ملتا رہے۔

(الهداية، كتاب الوقف، ج3، ص15، داراحياء التراث العربي، بيروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”وقف کی تبدیل جائز نہیں، جو چیز جس مقصد کے لیے وقف ہے اسے بدل کر دوسرے مقصد کے لئے کر دینا روا نہیں، جس طرح مسجد یا مدرسہ کو قبرستان نہیں کرسکتے، یونہی قبرستان کو مسجد یا مدرسہ یا کتب خانہ کر دینا حلال نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، ج9، ص457، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net